

”تحفة المنعم شرح صحیح مسلم“ کی تکمیل

مولانا یاسر عبداللہ

کی مناسبت سے تقریب سعید

”صحیح مسلم“ کتب صحاح میں سے ایک عظیم اور اہم کتاب ہے، بلکہ یہ کتاب اپنی بعض خصوصیات و امتیازات کی بنا پر بعض اہل علم کے نزدیک صحیح بخاری پر بھی فوقیت رکھتی ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کی اس کتاب پر عربی زبان میں بہت کام ہوا ہے، دسیوں شروحات و حواشی مختلف ناموں سے لکھے گئے ہیں، جن میں سے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ کی ”المنہاج“ اور قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کی ”اکمال المعلم“ وغیرہ متداول ہیں۔ لیکن اردو میں اس کتاب پر محض ترمجموں اور چند نامکمل شروحات کے علاوہ کوئی قابل قدر کام نہیں ہوا۔ اس لیے عرصے سے علمی حلقوں میں صحیح مسلم کی مکمل اردو شرح کی ضرورت محسوس کی جا رہی تھی۔ حال ہی میں جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد صاحب دامت برکاتہم نے ”تحفة المنعم“ کے نام سے ”صحیح مسلم“ کی اردو شرح آٹھ جلدوں میں مکمل کی ہے، جس کی پانچ جلدیں پہلے ہی طبع ہو کر منظر عام پر آچکی ہیں، اور بقیہ تین جلدیں اس وقت پریس میں ہیں۔

حضرت مولانا فضل محمد صاحب دامت برکاتہم نے صحیح مسلم کی اردو شرح کی تکمیل کی خوشی میں ۲۳ جمادی الاخریٰ ۱۴۳۵ھ مطابق ۲۳ اپریل ۲۰۱۴ء کو اپنے دوست اصحاب علمائے کرام، اساتذہ جامعہ، دیگر جید علمائے کرام اور متعلقین کے لیے پر خلوص اور پر وقار ضیافت کا اہتمام کیا۔ آپ سے پہلے بھی کئی ایک علمائے کرام کے ہاں کسی علمی کام کی تکمیل کی مناسبت سے تقریبات اور دعوت کا اہتمام کیا جاتا رہا ہے، جس میں علماء، قاضی اور معززین کو مدعو کیا جاتا تھا، جیسا کہ شیخ الاسلام، حافظ الدین، حافظ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ نے ”فتح الباری“ کی تکمیل پر معاصر اہل علم کی شان دار ضیافت کا اہتمام کیا تھا۔ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ (جو اس تقریب میں موجود تھے) کے بقول اس ضیافت میں شریک اہل علم کی تعداد شمار سے باہر تھی اور اس ضیافت و دعوت طعام میں پانچ سو دینار کی خطیر رقم خرچ کی گئی، چنانچہ علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

”وكان يوما مشهودا لم يعهد أهل العصر مثله بمحضر من العلماء والقضاة والرؤساء والفضلاء وغيرهم من لا يحصيهم إلا الله عز وجل و كنت هناك وأنا صغير وكان المصروف في الوليمة المذكورة نحو خمس مئة دينار، ولم يترك من أنواع المأكول والمشرب والفواكه والحلوى وما أشبه ذلك شيء، فكان شينا عجبا“۔

(الجواهر والدرر في ترجمة شيخ الإسلام ابن حجر، للعلامة السخاوي، جلد ۲: ص ۲۰۲ تا ۲۰۵، ط: دار ابن حزم بيروت)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اس خدمت حدیث کی کوشش اور کاوش کو شرف قبولیت سے نوازیں، استاذ محترم حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم کے لیے صدقہ جاریہ بنائیں اور اس کتاب کو بھی آپ کی دوسری کتب کی طرح قبولیت عام سے نوازیں۔ آمین